محمود احمد (کراچی)

قادیانی مربی کے مطالبہ پر۔ حق و باطل کا فیصلہ جب قادیانی بچے نے حضور علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام (نعوذ باللہ) چراغ بی بی سے بتایا

جناب محمود احمد ...... چیچاوطنی کے ایک گاؤں کے رہنے والے ہیں اور آج کل کراچی میں مزدوری کرتے ہیں۔ وہ سابق قادیانی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے چند سال قبل انہوں نے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کیا۔ وہ ایک پُر عزم اور باہمت نوجوان ہیں۔ ذیل کا واقعہ ان کی آپ بیتی ہے۔ جو قادیانیوں کے لئے درسِ عبرت بھی ہے اور دعوتِ اسلام بھی۔ (مدیر)

واقعہ کچھ اس طرح سے ہے کہ تقریباً ۲ سال پہلے میری دکان پر ایک نوجوان آیا اور مجھے کہنے لگا کہ محمود بھائی آپکے پاس امام مہدی کے متعلق کوئی لٹریچر ہے۔ میں نے کہا کہ بھائی تمہیں کیا ضرورت پڑ گئی۔ کہنے لگا ہمارے محلے میں ایک لڑکا ہے جو قادیانی ہے۔ وہ مجھے بہت تنگ کرتا ہے۔ مہدی اور مسیح کے موضوع پر مجھ سے بحث کرتا ہے۔ میں نے کہا تم اس لڑکے کو میرے پاس لے آؤ۔ وہ کچھ دنوں بعد اس قادیانی لڑکے کو لے کر آ گیا اس سے امام مہدی کے موضوع پر ایک لمبی نشست ہوئی مگر ہم ایک دوسرے کو قائل نہ کر سکے۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے نشستیں ہوئیں لیکن لاحاصل۔ آخر کار وہ کہنے لگا: محمود صاحب نہ تم عالم ہو اور نہ میں عالم ہوں، ایسا کرتے ہیں کہ ربوہ سے ہمارے مربی صاحبان آ رہے ہیں میں آپکو ان کے پاس لے چلتا ہوں۔ آپکے اشکالات ہیں مجھے امید ہے کہ ہمارے مربی سے ملنے کے بعد آپکے سارے اشکالات دور ہو جائیں گے۔ میں نے کہا ٹھیک ہے اس کے ساتھ ایک دن طے ہو گیا اور ہم چند دوست وہاں چلے گئے۔ کسی قادیانی کے مکان کی چھت پر پروگرام تھا قادیانیوں نے کئی مسلمان نوجوانوں کو دعوت دے رکھی تھی۔ ہم وہاں پہنچے تو میں نے دیکھا کہ پندرہ بیس آدمی دریوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور ان میں دو تین آدمی مخصوص قادیانی ٹوپیاں پہنے ہوئے تھے جس سے لگ رہا تھا کہ یہی آدمی ان کے مربی ہیں علیک سلیک کے بعد بات شروع ہوئی۔ مختلف لوگوں نے مختلف سوالات پوچھے اسی دوران ایک مسلمان نوجوان نے مربی سے پوچھا کہ جناب جب آپ مسلمان ہیں تو حکومت پاکستان نے آپکو کلمہ طیبہ پڑھنے سے کیوں روک رکھا ہے پھر تو کیا تھا کہ انکے مربی کی جیسے دکھتی ہوئی رگ پر ہاتھ رکھ دیا تو وہ فوراً بڑ بڑائے کہ ہم بھی تو یہی کہتے ہیں۔ کہ کوئی کافر بھی کلمہ پڑھے تو اس کو بھی نہیں روکنا چاہیئے جس پر میں نے کہا کہ جب آپ کا کلمہ ہی اور ہے تو آپکو ہم اپنے کلمہ کے پڑھنے کی اجازت کیوں دیں۔ میں نے مرزا بشیر الدین کی ایک کتاب کا حوالہ بھی انکو دیا جس میں مرزا بشیر الدین نے لکھا کہ مرزا قادیانی غلام احمد نعوذ باللہ خود محمد رسول ﷺ ہے۔ اس لیئے میں نے ان سے کہا کہ آپکے امام کی تحریر کے مطابق آپ جب کلمہ پڑھتے ہیں تو آپکی نیت محمد عربی ﷺ کی بجائے مرزا قادیانی کی طرف ہوتی ہے جس پر انکے مربی نے قریب بیٹھے ہوئے چھ سال کے بچے کو جو کہ قادیانی تھا کہا کہ بیٹا جس نبی کا ہم کلمہ پڑھتے ہیں ان کے والد کا نام بتاؤ کہنے لگا عبد اللہؓ۔ پھر اس نے کہا کہ جس نبی کا ہم کلمہ پڑھتے ہیں انکی والدہ کا نام بتاؤ۔ بچے کے منہ سے اللہ پاک نے سچ کہلوا دیا اس نے کہا چراغ بی بی اس پر میں نے انکے مربی صاحبان سے کہا کہ بس اب بات ختم ہو گئی آپ نے مجھے بچے کی دلیل سے سمجھانے کی کوشش کی۔